موجودہ دور میں کلمہ گو مشرک چونکہ ایمان کے وہ عام لوازمات کہ جن کا اقرار ضروری ہے بھی بجالاتے ہیں۔ فاسد تاویلات سے شرک کے جواز بھی پیش کرتے ہیں۔ اس صورت میں ان لوگوں کو کفار مکہ اور یہود و نصاریٰ کی جگہ پر قطعاً نہیں رکھا جاسکتا۔ باقی رہاان کے پیچھے نماز پڑھنے کا معاملہ ایسے لوگ چونکہ تقویٰ سے بہت دور ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایسے مسلمان کو امامت کےلیے آگے نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں اگر کوئی ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھ لے تو اب دوسرے مسئلہ کے مطابق اس کی نماز درست ہے کیونکہ امام کے عقیدے کی بُرائی اس کے ساتھ ہے اور نماز کا تعلق بندے اور اللہ کے درمیان ہوتا لہٰذا مقتدی کی نماز اور امام کی نماز کی قبولیت میں مقتدی یا امام کے موحد و مشرک ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لہٰذا ہمارے رجحان کے مطابق کلمہ گو مشرک کے پیچھے پڑھی گئی نماز درست ہے البتہ ایسے شخص کو امام بنانا غیرت ایمانی کے خلاف ہے۔